213 ـ پرائیویٹ اور سرکاری اداروں میں ملازمت کرنا

سوال

بعض اوقات اسلامی ملازمت کا حصول مشکل ہو جاتا ہے، کیا ضرورت کی بنا پر سرکاری ملازمت کرنا غلط ہے؟ میرا خیال ہے کہ اکثر تجارتی معاملات میں داخل ہونے سے یہ افضل ہے، کم از کم یہ سرکاری ملازمت ان معاملات سے تو بہتر ہے جو سودی معاملات کے گرد گھومتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہو سکتا ہے آپ نے جو کچھ ذکر کیا ہے وہ صحیح بھی ہو، کہ پرائیویٹ تجارتی اداروں میں سرکاری اداروں کی بنسبت زیادہ سودی معاملات کرتے ہوں، لیکن میرے خیال میں یہ ممکن نہیں کہ اس سلسلہ میں کوئی قاعدہ اور اصول وضع کیا جا سکے.

اس لیے ہم یہ کہتے ہیں کہ مسلمان شخص کے لیے کسی بھی ادارہ میں کام کرنا جائز ہے جب تك اس کا کام حلال اور مباح ہو، اور کسی بھی ادارے میں حرام کام کی ملازمت کرنا جائز نہیں.

فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایك اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق (2 ـ 3).

واللہ اعلم .